امام کے پیچھے خاموش رہنا چاہیے ؟

جواب: امام کے پیچھے پانچوں نمازوں میں قراءت نہیں کی جاتی،(1) البتہ رُکوع و سجود کی تسبیحات اور التحیات وغیرہ پڑھی جاتی ہیں،(2) نیز پہلی رکعت میں امام کے سورۂ فاتحہ شروع کرنے سے پہلے ثنا بھی پڑھنی ہوتی ہے،(3) جبکہ نمازِ جنازہ میں قراءت نہیں ہوتی، بلکہ ثنا، دُرودِ ابراہیمی اور بالغ، نابالغ یا نابالغہ کے جنازے کی دعا پڑھی جاتی ہے اور یہ سب مقتدی کو بھی پڑھنا ہوتا ہے۔(4)

مَرد کا منگنی کے موقع پر سونے کی انگوٹھی پہننا کیسا؟

سُوال: مَرد کو منگنی کے موقع پر سونے کی انگوٹھی پہننی چاہیے یا نہیں؟

جواب: مرد کو سونے کی انگوٹھی پہننا حرام ہے۔(5) عموماً منگنی کے موقع پر منگیتر اپنے منگیتر کے ہاتھوں کو چھوتی اور اسے سونے کی انگوٹھی پہناتی ہے جو گناہ در گناہ ہے، نیز منگنی ہونے کے بعد بھی لڑکا لڑکی ایک دوسرے کے حق میں اجنبی رہتے ہیں اور ایک دوسرے کے لیے حلال نہیں ہوتے۔(6) یاد رکھیے! مرد سونے کی انگوٹھی پہننے، لڑکی انگوٹھی پہنانے اور اجنبی مرد کے ہاتھ چھونے کے سبب گناہ گار تو ہوں گے ہی، مگر جو لوگ ان کے عمل سے راضی ہوں گے وہ بھی گناہ گار ہوں گے اور انہیں سچی توبہ بھی کرنی ہوگی۔

کیا حضرتِ سَیِّدُنا بایزید بسطامی تابعی بزرگ ہیں؟

سُوال: کیا حضرتِ سَیِّدُنا بایزید بسطامی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ تابعی بزرگ ہیں؟

جواب: حضرتِ سَیِّدُنا بایزید بسطامی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ تیسری صدی ہجری کے بزرگ ہیں اور تابعی نہیں ہیں۔(7)

قضا نمازوں کی ادائیگی کا طریقہ

سُوال: اگر فرض نماز کے ساتھ ساتھ قضا نماز بھی پڑھنی ہو تو اسے نماز کی ساری رکعتیں پڑھنے کے بعد پڑھنا چاہیے یا

---

(1) فتاویٰ رضویہ، ٦/ ٣٥١۔ (2) فتاویٰ رضویہ، ٦/ ٣٣٢ ماخوذاً۔ (3) بہار شریعت، ١/ ٥٢٣، حصہ: ٣۔

(4) بہار شریعت، ١/ ٨٢٩، حصہ: ٤۔ (5) ردالمحتار، کتاب الحظر والاباحۃ، فصل فی اللبس، ٩/ ٥٩٤۔ (6) وقار الفتاویٰ، ٣/ ١٣٤ ملخصاً۔

(7) حلیۃ الاولیاء، ابو یزید البسطامی، ١٠/ ٣٤، رقم: ٤٥٦۔ رسالۃ القشیریۃ، باب فی ذکر مشائخ ھذہ الطریقۃ، ص ٣٧۔

فرض کے فوراً بعد بھی پڑھی جا سکتی ہے؟

جواب: قضا نماز ادا کرنے کا یہ طریقہ عوام میں بہت مشہور ہے۔ یاد رکھیے! روزانہ پانچ وقت کی قضا نمازیں ادا کرنا ضروری نہیں، کیونکہ فرض نمازوں کے فوراً بعد قضا نمازیں پڑھنے سے سُنَّتوں کی ادائیگی میں تاخیر ہو جائے گی اور بِلا وجہ فرض و سُنَّت کی ادائیگی میں تاخیر کرنا منع ہے۔(1) لہٰذا اگر کسی پر قضا نمازیں باقی ہیں تو اس پر واجب ہے کہ اسے ضروری کاموں کے علاوہ جو وقت ملے اس میں قضا نمازیں ادا کر لے،(2) نیز فرض اور سُنَّتوں کے درمیان فاصلہ بھی نہ کرے، بلکہ سُنَّتیں پڑھنے کے بعد قضا نمازیں پڑھ لے۔ عصر کے فرضوں کے بعد بھی قضائے عمری پڑھ سکتا ہے،(3) لیکن مکروہ اوقات(4) میں قضا، بلکہ کوئی بھی نماز نہیں پڑھ سکتا۔(5) اگر نمازِ فجر کے بعد قضا نمازیں پڑھنا چاہتا ہے تو سورج طلوع ہونے سے پہلے پہلے پڑھ کر فارغ ہو جائے۔

حالتِ نماز میں اسلامی بہن کے بال ظاہر ہو جائیں تو۔۔۔

سُوال: اگر اسلامی بہن کے دوپٹے کی تہہ نماز کی حالت میں کھلنے کے سبب اس کے بالوں کی چمک ظاہر ہو جائے اور کوئی نامحرم بھی اُسے دیکھنے والا نہ ہو تو کیا اس کی نماز میں کوئی فرق آئے گا؟

---

1 ...حلبی کبیر، باب صفۃ الصلوۃ، ص ۳۴۳۔

2 ...درمختار، کتاب الصلوۃ، باب سجود السھو، ۲/۶۴۶۔

3 ...فتاویٰ ھندیۃ، کتاب الصلاۃ، الباب الاول، ۱/۵۳۔

4 ...صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: طلوع و غروب و نصف النہار ان تینوں وقتوں میں کوئی نماز جائز نہیں نہ فرض نہ واجب نہ نفل نہ ادا نہ قضا، یوہیں سجدۂ تلاوت و سجدۂ سہو بھی ناجائز ہے، البتہ اس روز اگر عصر کی نماز نہیں پڑھی تو اگرچہ آفتاب ڈوبتا ہو پڑھ لے، مگر اتنی تاخیر کرنا حرام ہے۔ حدیث میں اس کو منافق کی نماز فرمایا، طلوع سے مراد آفتاب کا کنارہ ظاہر ہونے سے اس وقت تک ہے کہ اس پر نگاہ خیرہ ہونے لگے جس کی مقدار کنارہ چمکنے سے 20 منٹ تک ہے اور اس وقت سے کہ آفتاب پر نگاہ ٹھہرنے لگے ڈوبنے تک غروب ہے، یہ وقت بھی 20 منٹ ہے، نصف النہار سے مراد نصف النہار شرعی سے نصف النہار حقیقی یعنی آفتاب ڈھلنے تک ہے جس کو ضحوۂ کبریٰ کہتے ہیں یعنی طلوعِ فجر سے غروبِ آفتاب تک آج جو وقت ہے اس کے برابر برابر دو حصے کریں، پہلے حصہ کے ختم پر ابتدائے نصف النہار شرعی ہے اور اس وقت سے آفتاب ڈھلنے تک وقتِ اِستِوا و ممانعت ہر نماز ہے۔ (بہارِ شریعت، ۱/۴۵۴، حصہ ۳)

5 ...فتاویٰ ھندیۃ، کتاب الصلاۃ، الباب الاول فی المواقیت... الخ، ۱/۵۲ ملتقطاً۔

جواب: اسلامی بہن کا اپنے بالوں کو اس وقت چُھپانا ضروری ہے جب نامحرم دیکھ رہا ہو،[1] لیکن نماز پڑھتے وقت اپنے بالوں کو چُھپانا فرض ہے چاہے نامحرم دیکھے یا نہیں۔[2] یاد رہے! اگر کسی اسلامی بہن کو کوئی نامحرم دیکھ رہا ہے، مگر پھر بھی وہ اپنے بالوں کو نہیں چُھپاتی تو ایک گناہ ہوگا، لیکن نماز پڑھتے وقت اگر اسلامی بہن کے بال[3] چمکتے ہیں یا اس نے دوپٹا نہیں پہنا ہوا تو اس کی نماز ہی نہیں ہوگی۔[4]

قضا نمازیں پڑھتے وقت کیا اِحتیاط کرنی چاہیے؟

سُوال: کیا قضا نمازیں چُھپ کر پڑھنی چاہئیں؟[5]

جواب: جی ہاں! قضا نمازیں چُھپ کر پڑھنی چاہئیں،[6] نیز بِلاضرورت کسی پر اس کا اِظہار نہیں کرنا چاہیے مثلاً یوں نہیں کہنا چاہیے: "ویسے تو میں روزانہ پانچ وقت نماز پڑھتا ہوں، لیکن آج کی نمازِ فجر قضا ہوگئی ہے، اِلٰہذا ابھی پڑھ رہا ہوں!" کیونکہ نماز قضا کرنا گناہ ہے[7] اور گناہ کا اِظہار بھی گناہ ہے،[8] لیکن عام طور پر لوگ قضا نماز کے اِظہار کو عیب نہیں سمجھتے، بلکہ قضائے عمری کرنے والے کو بہت ہمت والا سمجھتے ہیں! جو لوگوں کے سامنے نمازیں قضا ہونے کے گناہ کا اِظہار کرتے ہیں انہیں اپنا اِحتساب کرنا چاہیے، نیز جس کی نمازِ فجر قضا ہو جائے وہ لوگوں کے سامنے اس کا اِظہار کرنے کے بجائے اپنے آپ

---

1 ...... فتاویٰ رضویہ، ۱۰/ ۱۹۶۔

2 ...... درمختار، کتاب الصلاۃ، باب شروط الصلوۃ، ۲/ ۹۵۔

3 ...... نماز کی شرائط میں سے ایک شرط سترِ عورت بھی ہے، عورت کے سترِ عورت میں اس کے بال بھی داخل ہیں یعنی ان کا چھپانا بھی ضروری ہے۔ اگر عورت اتنا باریک دوپٹا اوڑھ کر نماز پڑھے جس سے بالوں کی سیاہی چمکے تو نماز نہیں ہوگی، جب تک اس پر کوئی ایسی چیز نہ اوڑھ لے جس سے بالوں کا رنگ چھپ جائے۔ اور اگر سترِ عورت میں سے کوئی عُضو چوتھائی حصہ سے کم کُھل جائے تو نماز ہو جائے گی، اگر چوتھائی عضو کُھل گیا اور فوراً چھپا لیا جب بھی ہو جائے گی اور اگر بقدر ایک رکن یعنی تین مرتبہ سُبْحٰنَ اللہ کہنے کی مقدار کُھلا رہا یا بِالقصد کھولا، اگرچہ فوراً چھپا لیا تو نماز فاسد ہو جائے گی۔ (فتاوی ھندیۃ، کتاب الصلاۃ، الباب الثالث فی شروط الصلاۃ، ۱/ ۵۸۔)

4 ...... فتاویٰ ھندیۃ، کتاب الصلاۃ، الباب الثالث فی شروط الصلاۃ، ۱/ ۵۸۔

5 ...... یہ سُوال شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جبکہ جواب امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عطا فرمودہ ہی ہے۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت)

6 ...... درمختار، کتاب الصلاۃ، باب قضاء الفوائت، ۲/ ۶۵۰۔

7 ...... بہار شریعت، ۱/ ۷۰۰، حصہ: ۴۔

8 ...... ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، مطلب: اذا اسلم المرتد... الخ، ۲/ ۶۵۰۔

کو مَلامت کرے مثلاً ”آج میں نے فجر کی نماز کیوں قضا کی؟“ نیز اللہ پاک کی بارگاہ میں گڑگڑا کر توبہ بھی کرے۔

”شفا فاطمہ“ نام رکھنا کیسا؟

سُوال: کیا ”شفا فاطمہ“ نام رکھ سکتے ہیں؟

جواب: جی ہاں! رکھ سکتے ہیں۔

دُعائے تراویح کے بعد ”اَلصَّلٰوۃُ بَر محمد“ کہنا کیسا؟

سُوال: بعض مساجد میں دعائے تراویح پڑھنے کے بعد تراویح پڑھنے اور پڑھانے والے باآوازِ بلند ”صَلٰوۃُ وَالْمُحَمَّد“ یا ”اَلصَّلٰوۃُ بَر محمد“ کہتے ہیں، کیا یہ پڑھنا دُرست ہے؟

جواب: مسلمانوں میں رائج ہے کہ امام و مقتدی دُعائے تراویح پڑھنے کے بعد ”اَلصَّلٰوۃُ بَر محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم“ کہتے ہیں۔ ”بَر“ فارسی زبان کا لفظ ہے جس کا معنیٰ ہے: ”پر“، ”صَلُّوْا“ عَرَبی زبان کا لفظ ہے جس کا معنیٰ ہے: ”دُرودِ پاک بھیجو“ اور ”صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب“ کا معنیٰ ہے: ”حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر دُرودِ پاک بھیجو۔“ یہ الفاظ بہت خوب صورت ہیں، یاد رہے! ”اَلصَّلٰوۃُ بَر محمد“ کہنے کو علمائے کرام منع نہیں فرماتے، لیکن یہ جُملہ عَرَبی ترکیب کے مطابق نہیں ہے، اس ترکیب سے پڑھنا دُرست ہے یا نہیں اس بارے میں مفتی صاحب ہی راہ نمائی فرمائیں گے۔

(**اس** موقع مفتی صاحب نے فرمایا:) عام طور پر ”اَلصَّلٰوۃُ بَر محمد“ جیسے جملوں سے پہلے ”صیغۂ اَمر“ یعنی حکم کے الفاظ محذوف ہوتے ہیں، لہٰذا یہ جملہ اصل میں یوں ہے: ”صَلُّوْا صَلٰوۃً عَلٰی مُحَمَّدٍ“ یعنی محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر دُرودِ پاک پڑھو“ یہ ترکیب دُرُست ہے اور اس طرح استعمال ہو سکتا ہے۔

غیر سید بہنوئی کو زکوۃ دینا کیسا؟

سُوال: مجھے زکوۃ ادا کرنی ہے، میں اور میری شادی شدہ بہن دونوں سید ہیں، لیکن میرے بہنوئی سید نہیں، کیا میں اپنے بہنوئی کو زکوۃ دے سکتا ہوں؟

جواب: اگر سگی بہن زکوۃ کی حق دار ہے تو اسے زکوۃ دی جا سکتی ہے، [1] لیکن سید ہے تو نہیں دی جا سکتی، کیونکہ سید

[1] فتاویٰ رضویہ، ۱۰/ ۲۵۲۔

دوسرے سید کو زکوٰۃ نہیں دے سکتا۔[1] البتہ اگر بہنوئی زکوٰۃ کا حق دار ہے تو اسے زکوٰۃ دینے میں حَرَج نہیں۔[2]

”تقلید“ اور ”بیعت“ میں کیا فرق ہے؟

سُوال: کیا ”تقلید“ اور ”بیعت“ میں کوئی فرق ہے؟

جواب: جی ہاں! ”تقلید“ اور ”بیعت“ میں فرق ہے، مُقلِّد کے لیے بیعت ہونا شرط نہیں۔ مُقلِّد کا معنیٰ ہے: تقلید کرنے والا“ جیسے ہم حضرتِ سَیِّدُنا امامِ اعظم ابو حنیفہ رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْه کے مُقلِّد ہیں، نیز آپ نے قرآن و حدیث سے جو مسائل بیان فرمائے ہیں ہم ان مسائل میں آپ کی تقلید و پیروی کرتے ہیں۔ ”بیعت“ کا معنیٰ ہے: ”بِک جانا[3] اور مُرید ہونا“ نیز بیعت ”سلسلۂ طریقت“ میں داخل ہونے کا ذریعہ ہے۔

”محبتوں کے چور چغل خور“ اس جملے سے کیا مُراد ہے؟

سُوال: ”محبتوں کے چور چغل خور“ اس جملے سے کیا مُراد ہے؟

جواب: چغل خوری کے سبب لڑائیاں ہوتیں اور محبتیں ختم جاتی ہیں، نیز چغل خوری کرنے والا محبتوں کا چور ہے جو آپس کی محبتیں ختم کرواتا اور بغض و عناد کی بنیاد ڈلواتا ہے۔

تلاوتِ قرآن کس وقت اور کتنی دیر تک کرنی چاہیے؟

سُوال: تلاوتِ قرآن کس وقت اور کتنی دیر تک کرنی چاہیے؟

جواب: تلاوتِ قرآن کے لیے وقت کی کوئی قید نہیں۔ البتہ تلاوت اتنی دیر تک کرنی چاہیے جتنی دیر تلاوت میں دل لگا رہے اور نیند بھی طاری نہ ہو۔ لہٰذا اگر کوئی واقعی ہمت والا ہے اور پوری رات تلاوتِ قرآن کرنے پر قدرت رکھتا ہے تو بھلے وہ پوری رات تلاوت کرے، فرض نماز بھی پڑھے، نیز آنکھ لگ جائے تو بیدار ہو کر نمازِ تہجد بھی پڑھے۔

کیا جمعہ کے دن کپڑے دھونے سے رزق میں کمی ہوتی ہے؟

سُوال: سُنا ہے: ”جمعہ کے دن کپڑے دھونے سے رزق میں کمی ہوتی ہے“ کیا یہ بات دُرُست ہے؟

---

[1] بہارِ شریعت، ۱/ ۹۳۱، حصہ: ۵۔ [2] فتاویٰ رضویہ، ۱۰/ ۲۵۲ ماخوذاً۔ [3] ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص ۲۶۰۔

جواب: میں نے ایسا کہیں سُنا نہ ہی پڑھا ہے، نیز یہ بات عقلاً بھی سمجھ نہیں آ رہی کہ جمعہ کے دن کپڑے دھونے سے رزق میں کمی ہوتی ہے! یاد رہے! جمعہ کے دن غسل کرنا سُنَّت ہے،(1) لہٰذا اگر کسی کے کپڑے میلے یا ناپاک ہوں اور اس کے پاس پہننے کے لیے صرف ایک ہی لباس ہو تو وہ جمعہ کے دن اس لباس کو بھی نہیں دھوئے گا تو پھر کیا کرے گا!

وِتْر میں دُعائے قُنوت سے پہلے "بِسْمِ اللہ شریف" پڑھنا کیسا؟

سُوال: وِتْر میں دُعائے قُنوت سے پہلے "بِسْمِ اللہ شریف" پڑھنی چاہیے یا نہیں؟ نیز فرض نماز کے بعد پیشانی پر ہاتھ رکھ کر اٰیَۃُ الْکُرْسِی پڑھنا کیسا؟ (سائل: عبدُ المقدم عطاری، کراچی)

جواب: وِتْر میں دُعائے قُنوت سے پہلے "بِسْمِ اللہ شریف" پڑھنا کتب میں نہیں لکھا ہوا، لہٰذا وِتْر میں دُعائے قُنوت سے پہلے "بِسْمِ اللہ شریف" پڑھنے کی ضرورت نہیں، نیز نماز میں اَلتَّحِیَّات اور دُرُود شریف سے پہلے بھی "بِسْمِ اللہ شریف" نہیں پڑھی جاتی، لہٰذا نماز میں جہاں "بِسْمِ اللہ شریف" پڑھنا سُنَّت سے ثابت ہے اِسے اُسی مقام پر پڑھنا چاہیے۔

اگر کوئی شخص فرض نماز کے بعد سر پہ ہاتھ رکھ کر اٰیَۃُ الْکُرْسِی پڑھتا ہے تو اسے منع نہیں کریں گے، لیکن میں نے فرض نماز کے بعد سر پہ ہاتھ رکھ کر اٰیَۃُ الْکُرْسِی پڑھنے کی فضیلت نہیں پڑھی۔(2) البتہ فرض نماز کے بعد سر پہ ہاتھ رکھ کر یہ دعا پڑھنی چاہیے: "بِسْمِ اللهِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّی الْهَمَّ وَالْحُزْنَ(3) وَعَنْ اَهْلِ السُّنَّة" یہ دعا پڑھنے کے بعد سر سے ہاتھ کھینچتے ہوئے پیشانی پر لانا ہے۔(4) یاد رہے! "وَعَنْ اَهْلِ السُّنَّةِ" حدیث پاک کے الفاظ نہیں، بلکہ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه نے شریعت کے قاعدہ و اجازت کے مطابق یہ الفاظ بڑھائے ہیں۔ شریعت کی گہرائی کا علم رکھنے والے عُلمائے کرام اس طرح کے الفاظ بڑھا سکتے ہیں۔

---

1 ...... فتاویٰ ھندیة، کتاب الطھارة، الباب الثالث فی الغسل، ۱/۱۶۔

2 ...... پیارے آقا صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جو شخص ہر نماز کے بعد اٰیَۃُ الْکُرْسِی پڑھے تو اسے جنت میں داخل ہونے سے کوئی چیز نہیں روک سکتی سوائے موت کے۔ (مشکاۃ المصابیح، کتاب الصلاۃ، باب الذکر بعد الصلاۃ، ۱/۱۹۷، حدیث: ۹۷۴)

3 ...... مجمع الزوائد، کتاب الاذکار، باب الدعا فی الصلاۃ وبعدھا، ۱۰/۱۴۴، حدیث: ۱۶۹۷۱۔

4 ...... الوظیفۃ الکریمۃ، ص ۲۳ تا ۲۴۔

مقروض قرضہ واپس نہ کرے تو کیا کِیا جائے؟

سُوال: میں نے کسی کو قرضہ دیا ہوا ہے، لیکن وہ واپس نہیں کر رہا، نیز میں چاہتا ہوں کہ میرے اور اس کے درمیان محبت اور دوستی برقرار رہے، ایسی صورت میں مجھے کیا کرنا چاہیے؟

جواب: اگر آپ اس سے محبت اور دوستی برقرار رکھنا چاہتے ہیں اور آپ کا دل بھی بڑا ہے تو قرضہ کم ہونے کی صورت میں معاف کر دیجیے تاکہ آپ کی جان چھوٹ جائے ورنہ اُدھار محبت کی قینچی ہے۔ یاد رہے! قرضہ واپس نہ کرنے والے کو سمجھایا ہی جاسکتا ہے مثلاً اس سے کہا جائے: "میرا قرضہ واپس کر دیجیے" نیز گن پوائنٹ پر قرضے کی واپسی کا مطالبہ ہرگز نہ کرے، کیونکہ جس سے محبت ہوتی ہے اس سے گن پوائنٹ پر قرضہ وُصول نہیں ہو سکتا۔

عورتوں کا سِلْور کی چوڑیاں پہن کر نماز پڑھنا کیسا؟

سُوال: کیا عورتیں سِلْور کی چوڑیاں پہن کر نماز پڑھ سکتی ہیں؟ نیز اگر نمازِ ظہر کی ادائیگی میں تاخیر ہو جائے اور پہلے کی سُنَّتیں نکل جائیں تو کیا وہ انہیں فرض کے بعد ادا کر سکتی ہیں؟

جواب: سِلْور "چاندی" کو کہتے ہیں۔ عورتیں چاندی کی چوڑیاں پہن کر نماز پڑھ سکتی ہیں اس میں کوئی حَرَج نہیں۔[1] نیز اگر نمازِ ظہر کی ادائیگی میں اتنی تاخیر ہو گئی کہ سُنَّتیں پڑھنے کی صورت میں نمازِ ظہر کا وقت ہی نکل جائے گا تو پہلے ظہر کے فرض ادا کریں۔[2] نیز اگر ظہر کے فرض ادا کرنے کے بعد نمازِ عصر کا وقت شروع ہو گیا تو ظہر کے فرضوں سے پہلے اور بعد کی سُنَّتوں کا وقت بھی ختم ہو جائے گا اور ان کی قضا بھی نہیں، البتہ جان بوجھ کر اتنی تاخیر نہیں کرنی چاہیے۔

مخصوص قبرستان میں دفن ہونے کی وصیّت کرنا کیسا؟

سُوال: اگر کوئی وصیّت کرے: "مجھے فلاں قبرستان میں دفن کیا جائے" کیا ایسی وصیّت پر عمل کرنا چاہیے؟

جواب: ایسی وصیّت پر عمل کرنا واجب نہیں۔ البتہ اگر کوئی شرعی اور قانونی رُکاوٹ نہ ہو تو وصیّت پوری کر دینی چاہیے۔ یاد رکھیے! بعض قوموں کے اپنے مخصوص قبرستان اور سماجی اِدارے ہوتے ہیں، اگر اِدارے نے برادری والوں سے کچھ

---

1 ...... مختصر فتاویٰ اہلِ سُنَّت، ص ۶۶۔ 2 ...... جنتی زیور، ص ۲۶۱۔

www.dawateislami.net

شرائط پر چندہ لیا ہو مثلاً ”برادری کے قبرستان میں صرف برادری سے تعلق رکھنے والوں کی میت ہی دفن ہو گی“ تو اس صورت میں ان کے قبرستان میں برادری کے علاوہ کسی اور مُردے کو دفنانے کی اجازت نہیں ہو گی۔(1)

مُردے کی تدفین کے بعد اُس کی قبر کو لاتیں مارنا کیسا؟

سُوال: بعض لوگوں کے یہاں یہ رسم ہے کہ وہ مُردے کی ”تفہیم“ کے بعد قبر کو لاتیں مارتے ہیں اور وجہ یہ بتاتے ہیں کہ اس سے مُردے کو سکون ملتا ہے! اس بارے میں راہ نمائی فرما دیجیے۔

جواب: مُردے کی ”تفہیم“ نہیں کرتے ”تدفین“ کرتے ہیں، کیونکہ تفہیم کا معنیٰ ہے ”سمجھانا“ اور تدفین کا معنیٰ ہے ”دفن کرنا“ میں نے پہلی بار سنا ہے کہ لوگ مُردے کی تدفین کے بعد اس کی قبر کو لاتیں مارتے ہیں! لہٰذا میں پوچھنے لگا تھا: کیا یہ عجیب رسم مسلمانوں میں رائج ہے! ہو سکتا ہے شیطان مردود نے لوگوں کے دماغوں میں یہ بات بٹھادی ہو کہ ”مُردے کی تدفین کے بعد اس کی قبر پر لاتیں مارنے سے اُسے سکون ملتا ہے“ حالانکہ مسلمان کی قبر پر پاؤں رکھنا بھی حرام ہے،(2) حتّٰی کہ مسلمان کی قبر سے ٹیک بھی نہیں لگا سکتے۔(3) لہٰذا مسلمان مُردے کی قبر پر لاتیں مارنے والوں کو توبہ کرنی چاہیے، کیونکہ ان کے اس عمل میں مسلمان مُردے کی توہین کا پہلو واضح ہے۔

سُوال کرنے والے اسلامی بھائی دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہوں گے اسی لیے انہیں لوگوں کی اس حرکت کو دیکھ کر تعجب ہوا ہو گا اور انہوں نے مَدَنی مذاکرے میں اس حوالے سے سُوال کیا۔ اگرچہ انہوں نے مسئلہ بھی سمجھ لیا ہو گا، لیکن وہ سماجی طور پر اتنے طاقت ور نہیں ہوں گے کہ ایسے لوگوں کو سمجھائیں، کیونکہ عجیب و غریب رسمیں کرنے والوں کو سمجھانا آسان کام نہیں، نیز جوان کی بات بوڑھوں کی سمجھ میں آنا مشکل ہوتا ہے، البتہ کسی بڑی عمر والے کو یہ مسئلہ سمجھ آجائے تو وہ ایسوں کو سمجھا سکتا ہے۔ اگر قبر کو لاتیں مارنے والے دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے واقف ہوں تو سُوال کرنے والے اسلامی بھائی کو چاہیے کہ وہ مَدَنی مذاکرے کے اس سُوال اور جواب کی ویڈیو Youtube سے Download کر کے انہیں سُنا دے۔

---

1 ...... فتاویٰ فیض الرسول، ۱/ ۴۷۳۔ 2 ...... فتاویٰ رضویہ، ۸/ ۱۱۳۔ 3 ...... فتاویٰ رضویہ، ۹/ ۴۱۱۔

فہرست

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
دُرُود شریف کی فضیلت	1	”شفافاطمہ“ نام رکھنا کیسا؟	7
شادی کے بعد گھر میں لڑائیاں ہونے کی وُجوہات	1	دُعائے تراویح کے بعد ”اَلصَّلٰوۃُ بَرمحمد“ کہنا کیسا؟	7
کعبے کے سامنے ہاتھ جوڑنا کیسا؟	2	غیرِ سید بہنوئی کوزکوۃ دینا کیسا؟	7
”آخرِ جزیل“ سے کیا مُراد ہے؟	2	”تقلید“ اور ”بیعت“ میں کیا فرق ہے؟	8
روزہ رکھنے کے سبب مزدوری نہ کرنا کیسا؟	2	”محبتوں کے چور چغل خور“ اس جملے سے کیا مُراد ہے؟	8
”رضائی پوتا“ کسے کہتے ہیں؟	3	تلاوتِ قرآن کس وقت اور کتنی دیر تک کرنی چاہیے؟	8
بچے کو دُودھ پلانے کی مُدّت کتنی ہے؟	3	کیا جمعہ کے دن کپڑے دھونے سے رزق میں کمی ہوتی ہے؟	9
مقتدی نمازِ جنازہ میں دُعائیں پڑھے یا خاموش رہے؟	3	وِتر میں دُعائے قنوت سے پہلے ”بِسْمِ اللہ شریف“ پڑھنا کیسا؟	9
مَرد کا منگنی کے موقع پر سونے کی انگوٹھی پہننا کیسا؟	4	مقروض قرضہ واپس نہ کرے تو کیا کیا جائے؟	10
کیا حضرتِ سیّدُنا بایزید بسطامی تابعی بزرگ ہیں؟	4	عورتوں کا سلور کی چوڑیاں پہن کر نماز پڑھنا کیسا؟	10
قضا نمازوں کی ادائیگی کا طریقہ	4	مخصوص قبرستان میں دفن ہونے کی وصیّت کرنا کیسا؟	11
حالتِ نماز میں اسلامی بہن کے بال ظاہر ہو جائیں تو۔۔۔	5	مُردے کی تدفین کے بعد اُس کی قبر کو لاتیں مارنا کیسا؟	11
قضا نمازیں پڑھتے وقت کیا اِحتیاط کرنی چاہیے؟	6	ماخذ و مراجع	

ماخذ و مَراجع

قرآن پاک	کلامِ الٰہی	
نام کتاب	مصنف / مؤلف / متوفی	مطبوعات
تفسیر صراط الجنان	مفتی ابو صالح محمد قاسم قادری	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۳۴ھ
مصنف عبد الرزاق	امام حافظ ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، متوفی ۲۱۱ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت
مجمع الزوائد	حافظ نور الدین علی بن ابو بکر ہیثمی، متوفی ۸۰۷ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۲۰ھ
مشکاۃ المصابیح	امام محمد بن عبد الرحمن خطیب تبریزی، متوفی ۵۰۹ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت ۱۴۲۴ھ
مراٰۃ المناجیح	حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی، متوفی ۱۳۹۱ھ	ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور
درمختار	علامہ علاؤ الدین محمد بن علی حصکفی، متوفی ۱۰۸۸ھ	دار المعرفہ بیروت ۱۴۲۰ھ
ردالمحتار	سید محمد امین ابن عابدین شامی، متوفی ۱۲۵۲ھ	دار المعرفہ بیروت ۱۴۲۰ھ
فتاویٰ ھندیۃ	شیخ نظام الدین وجماعت علمائے ہند	دار الفکر بیروت ۱۴۱۱ھ
حلبی کبیر	شیخ ابراہیم حلبی حنفی، متوفی ۹۵۶ھ	سہیل اکیڈمی لاہور
رسالۃ القشیریۃ	امام ابو القاسم عبد الکریم ہوازن قشیری، متوفی ۴۶۵ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت
حلیۃ الاولیاء	حافظ ابو نعیم احمد بن عبد اللہ اصفہانی شافعی، متوفی ۴۳۰ھ	دار الکتب العلمیہ بیروت ۱۴۱۹ھ
الوظیفۃ الکریمۃ	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی
بہارِ شریعت	مفتی محمد امجد علی اعظمی، متوفی ۱۳۶۷ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۲۹ھ
فتاویٰ رضویہ	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ	رضا فاؤنڈیشن، لاہور
فتاویٰ فیض الرسول	مفتی جلال الدین امجدی، متوفی ۱۴۲۲ھ	شبیر برادرز لاہور
وقار الفتاویٰ	مفتی وقار الدین قادری، ۱۴۱۳ھ	بزمِ وقار الدین کراچی
ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت	مفتی اعظم ہند محمد مصطفےٰ رضا خان، متوفی ۱۴۰۲ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۳۰ھ
جنتی زیور	شیخ الحدیث عبد المصطفیٰ اعظمی، متوفی ۱۴۰۶ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی
مختصر فتاویٰ اہلِ سنّت	مجلس افتاء	مکتبۃ المدینہ کراچی